

مدیر کے نام

مراد لعل، چترال - ملک محمد حسین، لاہور

”مغربی تہذیب کی یلغار“ (ستمبر ۲۰۰۲ء) میں مغرب کی اسلام کے خلاف سازشوں کو بخوبی بے نقاب کیا گیا ہے اور مقابلے کے لیے حکمت عملی اور لائحہ عمل بھی دیا گیا ہے جس کے دور رس اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ مضمون میں جہاں مسلمانوں کے لیے فکر و تدبیر کے کئی زاویے ہیں وہاں مغربی خصوصاً امریکی عوام و خواص کے لیے غور و فکر کے متعدد نکات ہیں کہ اگر وہ انہیں سمجھ لیں تو بین الاقوامی تعلقات خصوصاً مسلم-مغرب تعلقات میں خوش گوار تبدیلی آ سکتی ہے۔ اس مضمون کو انگریزی زبان میں منتقل کر کے وسیع پیمانے پر اشاعت کی ضرورت ہے۔

حیات الرحمٰن، ایبٹ آباد - محمد عاصم، سرائے عالمگیر

”تعلیم کا استعماری ایجنڈا اور آغا خان بورڈ“ (ستمبر ۲۰۰۲ء) نہایت اہم اور فکر انگیز مضمون ہے۔ مستقبل سے بے نیاز حکمرانوں کو یقیناً اس بارے میں سوچنا چاہیے۔ پارٹی تعصبات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے تمام ارکان پارلیمنٹ کو اس مسئلے کے خلاف مثبت قدم اٹھانا چاہیے وگرنہ آئندہ نسلیں ایسے موقع پرست حکمرانوں اور سیاست دانوں کو کبھی معاف نہیں کریں گی۔

ملک محمد حسین، لاہور

آغا خان امتحانی بورڈ کے اثرات اور نتائج پر بڑی بالغ نظری کے ساتھ خیالات کا اظہار کیا گیا ہے لیکن آغا خان امتحانی بورڈ کی گاڑی اب اتنی دور جا چکی ہے کہ اُسے پیچھے ہٹانا اب شاید ممکن نہیں رہا۔

آغا خان یونیورسٹی امتحانی بورڈ کا آرڈی ننس نومبر ۲۰۰۲ء میں نافذ ہوا اور اسے ۱۷ آئینی ترمیم میں تحفظ بھی مل چکا۔ اس لیے یہ سب کچھ بعد از مرگ واویلا کی بات ہے۔ نواز شریف کی حکومت میں منظور کی جانے والی ۱۹۹۸ء کی ایجوکیشن پالیسی کے تحت یہ سب کچھ ہو رہا ہے۔ آغا خان یونیورسٹی نے امتحانی بورڈ کے لیے درخواست بھی ۱۹۹۹ء میں دی تھی۔ قومی سوچ رکھنے والی قوتوں نے اس طرف توجہ نہ دی اور اب جب کہ بیچ درخت کی شکل اختیار کر چکا ہے تو واویلا کرنے کا کیا فائدہ۔ اب تو جو کچھ ممکن ہے وہ یہ ہے کہ: ۱- آغا خان یونیورسٹی امتحانی بورڈ کو پابند کیا جائے کہ وہ قومی نصابِ تعلیم کے مطابق امتحان لے۔ ۲- آغا خان یونیورسٹی امتحانی بورڈ انٹرن بورڈ کمیٹی آف چیئرمین (IBCC) جو وفاقی وزارتِ تعلیم کا سپروائزری ادارہ ہے کی چھتری کے